سوال

(909) عزل کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عزل کرنا کیسا ہے؟ کیا حضور کے زمانے میں صحابہ کرام عزل کرتے تھے۔ آج دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگ امریکی ایجاد کردہ پلاسٹک کا ربڑ (فرنچ لیدر) لگا کر جماع کرتے ہیں تو کیا ایسا کر سکتے ہیں؟ اور اس کا شمار عزل میں ہوگا اگر عزل جائز ہے تو؟ (محمد رضاء اللہ عبداللہ نیپالی) (یکم جولائی ۱۹۹۴ ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آزاد عورت کی اجازت سے عزل کا جواز ہے۔ حدیث میں ہے:

’كُنَّا نَعزِلُ عَلَى عَهدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَالقُرآنُ يَنزِلُ‘ (صحیح البخاری، بَابُ العَزلِ، رقم: ۵۲۰۹، صحیح مسلم، بَابُ حُكمِ العَزلِ، رقم: ۱۴۴۰)

’’عہدِ رسالت ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عزل کرتے تھے۔ جس طرح کہ مذکور حدیث میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی تصریح موجود ہے۔ نیز بوقت جماع لفافہ کے استعمال کا بظاہر کوئی حرج معلوم نہیں ہوتا۔ زوجین کی باہمی رضامندی پر موقوف ہے۔ ویسے اصحابِ تجارب کا کہنا ہے کہ عمل ہذا متنوع امراض کو جنم دیتا ہے۔ (وَاللهُ سُبحَانَهُ وَتَعَالَى أَعلَمُ بِصِحَّتِهِ)

فعل ہذا عزل کی طرح ہے لیکن عزل سے سابقہ شکوک وشبہات جنم نہیں لیتے ماسوائے اس کے لذت جماع میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔

مسئلہ عزل پر وارد اشکالات کا ازالہ:

محترم جناب حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب۔ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

’’الاعتصام‘‘ مورخہ یکم جولائی ۱۹۹۴ء میں عزل کے متعلق آپ کا فتویٰ شائع ہوا۔ غالباً اس سے قبل بھی آپ اس مسئلہ پر اپنی رائے کا اظہار فرما چکے ہیں تاہم میرے ذہن میں کچھ خلش ہے جسے دور فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

وَاللَّهُ لَا يَستَحيِي مِنَ الحَقِّ (الاحزاب: ۵۳)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:617

محدث فتویٰ